السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حنفی مولانا صاحب کہتے ہیں کہ شافعی امام کے پیچھے حنفی کی نماز عیدین نہیں ہوتی۔ کیونکہ حنفی کے نزدیک واجب ہے اور شافعی کے نزدیک سنت موکدہ ہے اس لیے قرآن وحدیث سے جواب دیجیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں بھی حنفی کو شافعی کی اقتداء جائز ہے جیسا کہ رمضان میں اقتداء شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے جائز ہے کیونکہ شافعیوں کے نزدیک وتر سنت ہے یہ کوئی وجہ نہیں کہ کوئی فریق ایک نماز کو واجب کہتا ہے یا سنت اول تو اس لیے کہ یہ اصطلاحات زمانہ رسالت سے بعد کی ہیں۔ اس حدتک قابل اعتماد نہیں ہے کہ ان پر بناء شرعی رکھی جائے۔ دوسرے اس لیے کہ حدیث سے ثابت ہے کہ امام نفل پڑھتا تھا اور مقتدی فرض پڑھا کرتے تھے چنانچہ معاذ والی حدیث میں صاف تصریح ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے فرض ادا کر کے اپنے مقتدیوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے جو یقیناً معاذ کے نفل تھے اور اقتدا کنندگان کے فرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر منع نہیں فرمایا۔ واللہ اعلم (۱ مئی ۱۹۳۸ء، فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۳۴۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 198]

محدث فتویٰ